for more materials visit www.educationobserver.com/forum

Series : SKS/1

کوڈ نمبر
Code No. **3/1**

Roll No. | | | | | | | | رول نمبر

Candidates must write the Code on the title page of the answer-book.

- Please check that this question paper contains **7** printed pages.
- Code number given on the right hand side of the question paper should be written on the title page of the answer-book by the candidate.
- Please check that this question paper contains **12** questions.
- **Please write down the serial number of the question before attempting it.**
- 15 Minutes time has been allotted to read this question paper. The question paper will be distributed at 10.15 a.m. From 10.15 a.m. to 10.30 a.m., the student will read the question paper only and will not write any answer on the answer script during this period.

اُردو (کور)

URDU (Core)

مقررہ وقت : 3 گھنٹے | کُل نمبر : 100

Time allowed : 3 hours] *[Maximum marks : 100*

حصّہ - الف

1. درج ذیل (غیر درسی) عبارت کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیے : **10**

سائنس کسی مخصوص دور کا علم نہیں۔ نہ ہی کسی ایک یا چند اشخاص کی میراث ہے بلکہ سائنس ایک مسلسل جاری رہنے والے عمل کا نام ہے۔ سائنس اگرچہ انگریزی زبان کا لفظ ہے لیکن یہ لاطینی زبان کے لفظ 'سیّو' سے لیا گیا ہے۔ جس کے معنی ہیں جاننا۔ اس لیے ہم کہہ سکتے ہیں کہ مادّی کائنات کے بارے میں کسی اصول اور ضابطے کے تحت علم حاصل کرنے کا نام سائنس ہے۔ ہماری کائنات اس قدر عظیم ہے کہ سائنس کی اس قدر ترقی کے باوجود ہم ابھی تک پوری کائنات کو نہیں سمجھ پائے۔ اس کائنات کے ایک خوردبینی ذرّے سے لے کر کہکشاؤں تک کو سمجھنے کے لیے سائنس کے کئی بنیادی شعبے بنائے گئے ہیں تاکہ الگ الگ شعبوں میں لوگ علم حاصل کرکے نتائج نکال سکیں اور فطرت کو سمجھ سکیں۔

(i) سائنس کس طرح کے عمل کا نام ہے؟

(ii) سائنس کس لاطینی لفظ سے بنا ہے اور اس کے معنی کیا ہیں؟

(iii) سائنس کسے کہتے ہیں؟

(iv) ہم اب تک پوری کائنات کو کیوں نہیں سمجھ پائے؟

(v) سائنس کے کئی بنیادی شعبے کیوں بنائے گئے ہیں؟

یا

for more materials visit www.educationobserver.com/forum

دنیا میں سات سے زیادہ اقسام کے مور پائے جاتے ہیں جو عام طور پر نیلے، سبز، سفید اور سیاہ رنگوں کے ہوتے ہیں۔ ہندوستان میں زیادہ تر نیلا مور ہی ملتا ہے جو اپنے حسن، رعنائی اور دل کشی میں سب سے بڑھ چڑھ کر اور اپنی مثال آپ ہے۔ سفید مور بھی اپنے ہاں ہوتے ہیں۔ لیکن بہت کم اور وہ بھی کہیں کہیں۔ صرف ہمالیہ کے جنگلوں میں۔ ہندوستان کے علاوہ نیلا مور سری لنکا اور جاپان میں بھی پایا جاتا ہے۔ نیلے مور کی چونچ کالی، آنکھوں کے اوپر اور نیچے ابھری ہوئی سفید کھال اور سر کے اوپر چمک دار نیلے رنگ کا تاج ہوتا ہے۔ کمر پر خوبصورت اور لمبے لمبے پر ہوتے ہیں جن پر چاند نما چتیاں ہوتی ہیں۔

(i) دنیا میں کتنی قسم کے اور کس کس رنگ کے مور پائے جاتے ہیں؟

(ii) ہندوستان میں سفید مور کس علاقے میں ملتے ہیں؟

(iii) ہندوستان میں پائے جانے والے نیلے مور کی خصوصیات لکھیے۔

(iv) مور کے کمر کے پروں کی کیا خصوصیت ہے؟

(v) نیلے نر مور کا حلیہ بیان کیجئے۔

.2 مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر مضمون لکھیے : 15

(i) ہمارا وطن

(ii) تندرستی ہزار نعمت ہے

(iii) پسندیدہ کھیل

(iv) سائنس کی ایجادات

(v) پلس پولیو مہم

(vi) یادگار سفر

.3 اپنے دوست کو ایک خط لکھ کر دہلی کی سیر کی دعوت دیجیے۔ 8

یا

اپنے پرنسپل کے نام ٹرانسفر سرٹیفیکٹ (TC) جاری کرنے کی درخواست لکھیے۔

for more materials visit www.educationobserver.com/forum

4. درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیے اور اس کا خلاصہ لکھیے۔ ایک مناسب عنوان بھی دیجیے : 7

کتابیں ہماری بہترین دوست اور رفیق ہوتی ہیں۔ دوست احباب ساتھ چھوڑ جاتے ہیں۔ دوستوں میں کبھی کبھی تلخی اور ناراضگی ہو جاتی ہے۔ لیکن کتاب ایک ایسی دوست ہے جو کبھی ناراض نہیں ہوتی ہے اور نہ خفا ہوتی ہے۔ یہ کسی قسم کا بدلہ بھی طلب نہیں کرتی۔ وہ ایک ایسی دوست ہے جو ہمیں بہت کچھ دیتی ہے۔ کتاب کے مطالعہ سے علم میں اضافہ ہوتا ہے، معلومات بڑھتی ہے، غور و فکر کی عادت پڑتی ہے، بصیرت پیدا ہوتی ہے۔ ذہن میں کشادگی اور دل میں وسعت پیدا ہوتی ہے۔ کتابیں حوصلہ عطا کرتی ہیں۔ زندگی جینے کا فن سکھاتی ہیں۔ غرض کتابیں بہترین ساتھی ہوتی ہیں۔

یا

گرمیوں میں جب حکومتِ ہند کے دفتر شملے جایا کرتے تھے، تو یار لوگ یہاں کی سردی کو شعر و سخن کی گرم بازاری سے کم کرنے کی کوشش کرتے۔ چنانچہ ہر سال یہاں اچھے خاصے بڑے پیمانے پر ایک مشاعرہ منعقد ہوا کرتا تھا، جس میں شرکت کے لیے ہندوستان کے مختلف حصّوں سے مشاہیر کو دعوت دی جاتی تھی۔ سائل صاحب بھی ان مشاعروں میں آتے تھے۔ مشاعرے کے بعد جب وہ ہال سے نکل رہے تھے، تو کسی نومشق نے پوچھا کہ دلّی میں آپ کا پتہ کیا ہے، جس پر آپ کی خدمت میں خط لکھا جا سکے۔ یک دم کھڑے ہو گئے اور ہاتھ کی لکڑی کو زمین پر مارتے ہوئے چمک کے بولے، ''میاں صاحبزادے ! خط پر صرف ''سائل، دلّی'' لکھ دینا، مجھے مل جائے گا۔''

5. مندرجہ ذیل محاوروں میں سے صرف پانچ (5) کے معنی لکھیے اور انھیں جملوں میں استعمال کیجیے : 10

(i) چار چاند لگنا

(ii) خاک میں ملا دینا

(iii) رنگ فق ہو جانا

(iv) دانت کھٹے کرنا

(v) سانپ سونگھ جانا

(vi) بال کی کھال نکالنا

(vii) پانی پانی ہونا

(viii) آسمان کے تارے توڑنا

(ix) بے پر کی اڑانا

(x) آنکھوں پر پردہ پڑ جانا

(xi) آگ بگولا ہونا

(xii) اپنا الّو سیدھا کرنا

for more materials visit www.educationobserver.com/forum

.6 'مکان کرائے پر دینے' کا ایک اشتہار بنائیے۔ **5**

.7 درج ذیل میں سے کسی ایک اقتباس کو غور سے پڑھیے اور دیے گئے سوالوں کے جواب دیجیے : **7**

سال بھر یہ صوبہ بادلوں سے ڈھکا رہتا ہے۔ اسی لیے اسے میگھالیہ (بادلوں کا گھر) کہتے ہیں۔ یہاں چھوٹے اور نیچے پہاڑی سلسلے دور دور تک پھیلے ہوئے ہیں۔ زمین پٹھاری اور اونچی نیچی ہے۔ یہاں کا سب سے اونچا پٹھاری علاقہ ''شیلانگ پیک'' کہلاتا ہے۔ یہ چھے ہزار پانچ سو فٹ بلند ہے۔ برہم پتر یہاں کی سب سے بڑی ندی ہے اور اس میں ملنے والی دوسری بیسیوں ندیاں اس علاقے میں بہتی ہیں۔ کہیں کہیں گھاس کے میدان اور سیڑھی نما کھیت نظر آتے ہیں۔ میگھالیہ کی راجدھانی شیلانگ ہے۔ شیلانگ یہاں کے ایک دیوتا کا نام ہے۔ اسی کے نام پر اس شہر کا نام شیلانگ رکھا گیا ہے۔ یہ شہر قدیم و جدید تہذیب کا سنگم ہے۔ یہاں بڑی عمارتوں کے ساتھ پھونس کی جھونپڑیاں بھی جابجا نظر آتی ہیں۔ کرکٹ، پولو اور گولف یہاں کے پسندیدہ کھیل ہیں۔ ہفتہ کے دن یہاں گھوڑوں کی ریس ہوتی ہے۔

(i) اس صوبے کا نام میگھالیہ کیوں رکھا گیا ہے؟

(ii) میگھالیہ کا سب سے اونچا پٹھاری علاقہ کون سا ہے اور یہ کتنا اونچا ہے؟

(iii) یہاں کی سب سے بڑی ندی کا نام کیا ہے؟

(iv) میگھالیہ کی راجدھانی کو شیلانگ کیوں کہا جاتا ہے؟

(v) شیلانگ کی کیا کیا خصوصیات ہیں؟

یا

اس کے بعد پروفیسر کے۔ بخش کے آنے کی اطلاع ہوئی۔ ان کے نام نامی سے کون واقف نہیں۔ سعید منزل کے سامنے بیٹھتے ہیں اور قسمت کا حال بتاتے ہیں۔ مقدمہ، بیماری، روزگار ہر مسئلے پر ان کا مشورہ مفید رہتا ہے۔ لاعلاج بیماریوں کے مایوس مریضوں کا علاج بھی کرتے ہیں۔ نام کریم بخش ہے اور پروفیسر بننے سے پہلے ہمارے ایک عزیز کے ہاں خانساماں تھے۔ ان کی راہ و رسم ہم سے ان ہی دنوں سے ہے۔ آئے بیٹھے۔ ہمارا حال پوچھا۔ پھر ہمارے ڈاکٹر کا نام پتہ دریافت کیا۔ اس کے بعد تشخیص کی اور کہا تمھارے جسم میں شکر کی کمی ہے اور گلا

for more materials visit www.educationobserver.com/forum

خراب ہے۔ اپنے مجربات میں سے ایک چیز بھیجنے کا وعدہ کیا..... یہ بھی اٹھتے ہوئے ٹیلی فون پر ایک جگہ آرڈر دے گئے کہ آدھا سیر گھیکوار اور نیولے مجھے کل میرے فٹ پاتھ پر بھجوا دیے جائیں۔

(i) پروفیسر کے۔ بخش کیا کام کرتے ہیں ؟

(ii) پروفیسر بننے سے پہلے کریم بخش کیا کام کرتے تھے ؟

(iii) پروفیسر بخش نے مصنف سے کیا کیا پوچھا ؟

(iv) پروفیسر بخش کی تشخیص کے مطابق مصنف کو کیا کیا بیماریاں تھیں ؟

(v) ٹیلی فون پر کریم بخش نے کس چیز کا آرڈر دیا ؟

8. ''کیوں صاحب، روٹھے ہی رہوگے یا منوگے بھی ؟ اور اگر کسی طرح نہیں منتے تو روٹھنے کی وجہ تو لکھو۔'' اس جملے کی وضاحت کیجیے اور غالب کے خطوط کی اہمیت پر چند جملے لکھیے۔ 5

یا

'گاؤں کی لاج' کہانی آپ کو کیسی لگی اور اس کا کون سا کردار آپ کو پسند آیا ؟ اپنی رائے لکھیے۔

9. درج ذیل میں سے صرف چار سوالوں کے مختصر جواب لکھیے : 8

(i) مصنف نے دعوت میں بدتمیزی کے ساتھ کھانا کھانے کی کیا تصویر پیش کی ہے ؟

(ii) لتا کے گیتوں میں دولفظوں کے بیچ کا فاصلہ کس طرح بھرا جاتا ہے ؟

(iii) جاپان کے لوگ چائے کو اہمیت کیوں دیتے ہیں ؟

(iv) چچی کو جو خط ملا وہ کس کا تھا اور اس میں کیا لکھا تھا ؟

(v) میرن صاحب نے غالب کو مجروح کی صحت کے بارے میں کیا بتایا ؟

(vi) پورن مل امریکہ پڑھنے کیوں گیا ؟

(vii) میؔر نے یہ کیوں کہا ہے کہ 'گھر ہے کاہے کا نام ہے گھر کا' ؟

(viii) شاعر نے جنگ بند کرنے کے لیے کن لوگوں کو مخاطب کیا ہے ؟

for more materials visit www.educationobserver.com/forum

10. رباعی کسے کہتے ہیں ؟ جگت موہن لال رواں نے اپنی دونوں رباعیوں میں کیا بات کہی ہے ؟ رباعیوں کی روشنی میں ان کی شاعری کی خصوصیات لکھیے۔ 10

یا

نظم ''پرچھائیاں'' میں پیش کئے گئے خیالات کو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

11. درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے : 10

کیا کہوں میر اپنے گھر کا حال — اس خرابی میں، میں ہوا پامال
چار دیواری سو جگہ سے خم — تر تنک ہو تو سوکھتے ہیں ہم
لونی لگ لگ کے جھڑتی ہے ماٹی — آہ ! کیا عمر بے مزہ کاٹی
بان جھینگر تمام چاٹ گئے — بھیگ کر بانس پھاٹ پھاٹ گئے
تنکے جاندار ہیں جو بیش و کم — ان پہ چڑیوں کی جنگ ہے باہم
ایک کھینچے ہے چونچ سے کرزور — ایک مگری پہ کر رہی ہے زور

یا

اپنے بچوں کی خبر قوم کے مردوں کو نہیں — یہ ہیں معصوم، انھیں بھول نہ جانا ہرگز
ان کی تعلیم کا مکتب ہے تمھارا زانو — پاس مردوں کے نہیں ان کا ٹھکانا ہرگز
کاغذی پھول ولایت کے دکھا کر ان کو — دیس کے باغ سے نفرت نہ دلانا ہرگز
نغمۂ قوم کی لے جس میں سما ہی نہ سکے — راگ ایسا کوئی ان کو نہ سکھانا ہرگز
پرورش قوم کی دامن میں تمھارے ہوگی — یاد اس فرض کی دل سے نہ بھلانا ہرگز

for more materials visit www.educationobserver.com/forum

12. مندرجہ ذیل سوالوں کے متبادل جوابات میں سے صحیح جواب تلاش کر کے لکھیے : 5

(i) چار مصرعوں پر مشتمل نظم کو کیا کہتے ہیں ؟

مثنوی طویل نظم رباعی

(ii) ’’آگرہ بازار‘‘ ڈراما کس نے لکھا ہے ؟

کرشن چندر حبیب تنویر امتیاز علی تاج

(iii) ’دعوت‘ کس کا انشائیہ ہے ؟

رشید احمد صدیقی مرزا فرحت اللہ بیگ کمار گندھرو

(iv) وہ کون سی صنف ہے جس میں ایک ایسا مربوط قصہ بیان کیا جاتا ہے جو وسیع پس منظر میں زندگی کی ترجمانی کرتا ہے ؟

ناول افسانہ داستان

(v) یہ کس کا قول ہے کہ ’’میں نے وہ اندازِ تحریر ایجاد کیا ہے کہ مراسلے کو مکالمہ بنا دیا ہے۔‘‘

مولانا آزاد سرسیّد احمد خاں مرزا غالب